اعصابی جنگ کی شکل میں نمایاں تھے بالآخر ۱۹۱۴ء میں جنگ چھڑ گئی ۱۹۱۱ء میں ترکی حکومت کے خاتمہ کے لئے خفیہ سازش و معاہدہ ہوا شیخ الہند نے اس زمانے میں مسلح انقلاب کے ذریعہ انگریزی اقتدار کے خاتمہ کے لئے وسیع منصوبہ تیار کیا۔ اگست ۱۹۱۶ء میں اسی سے متعلق واقعات ریشمی خطوط کا انکشاف ہو گیا۔ مجوزہ اسکیم کو کامیاب بنانے کے لئے حجاز کے سفر کے دوران والی مکہ نے بہ ایما انگریز آپ کو ۱۳۳۵ھ میں گرفتار کر کے جدہ پھر مالٹا لے جایا گیا۔ سوا تین سال بعد ۱۹۲۰ء میں رہائی کے بعد دیوبند پہونچے۔ سیاسی سرگرمیوں کے دوران پیرانہ سالی میں خرابی صحت پر ڈاکٹر مختار انصاری کے یہاں دہلی لے جایا گیا لیکن وقتِ موعود آچکا تھا بالآخر ۳۰ نومبر ۱۹۲۰ء کی صبح کو عازم ملک بقا ہو گئے۔[1]

آپ کا علمی سرمایہ (۱) کتابیں (۲) فتاویٰ (۳) تقریریں (۴) شاعری پر منقسم ہے بقول مصنف تذکرہ شیخ الہند "کتابی سرمایہ میں (۱) ادلہ کاملہ (۲) ایضاح الادلہ (۳) احسن القریٰ (۴) الجہد المقل (۵) افادات محمودیہ (۶) الابواب والتراجم (۷) کلیات شیخ الہند (۸) حاشیہ مختصر المعانی (۹) تصحیح ابی داؤد (۱۰) فتاویٰ (۱۱) ترجمہ قرآن شامل ہیں۔

ملازمت:

فراغت کے بعد بریلی کالج میں پروفیسر ہو گئے۔ چند ہی سالوں میں حکومت کی طرف محکمہ تعلیم میں انسپکٹر مدارس کی حیثیت سے تقرر ہو گیا۔

اور چونکہ آپ مغربی علوم سے واقف تھے اس لئے پنشن پانے کے بعد دیوبند میں آنریری مجسٹریٹ بنا دیئے گئے، آپ نے بہت ہی ذمہ داری کے ساتھ اپنا فرض پورا کیا۔

مگر آخری چند سالوں میں استعفیٰ دے کر گوشہ نشینی و سبکدوشی حاصل کر لی۔ دوران ملازمت علم و ادب سے رشتہ برقرار رہا۔ اور مختلف کتابیں بھی تحریر کیں۔[2]

---

[1] تذکرہ شیخ الہند (مفتی عزیز الرحمٰن) ص ۲۷-۸۱۔

[2] تذکرہ شیخ الہند حیات اور کارنامے۔ ص ۱۶۔ (مفتی عزیز الرحمٰن) (اقبال حسن خاں)